ہفت وار رسالہ:421
WEEKLY BOOKLET:421

آیتِ سجدہ
کے فضائل اور 60 مسائل

صفحات:26

- آیتِ سجدہ کو آیتِ سجدہ کیوں کہتے ہیں؟ 03
- سجدۂ تلاوت کا طریقہ 10
- چینل پر آیتِ سجدہ سُننے کا حکم 21
- حافظ سجدۂ تلاوت بتانا بھول جائے تو؟ 24



اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

آیتِ سجدہ کے فضائل اور 60 مسائل

دُعائے عطّار: یااللہ پاک! جو کوئی 26 صفحات کا رسالہ "آیتِ سجدہ کے فضائل اور 60 مسائل" پڑھ یا سُن لے اُسے سجدوں کی لذّتیں نصیب فرما اور اس کی ماں باپ سمیت بے حساب مغفرت کر کے اُسے جنّت الفردوس میں داخلہ نصیب فرما۔ اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جس نے دِن اور رات میں میری طرف شوق اور محبّت کی وجہ سے تین تین مَرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ پاک پر حق ہے کہ وہ اُس کے اُس دِن اور اُس رات کے گُناہ بخش دے۔ (معجم کبیر، 18/361، حدیث:928)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

راہبوں کا قبولِ اسلام

حضرتِ شیخ اَبُومَدْیَن رحمۃُ اللہِ علیہ بلند مَرتبہ اَبدال (یعنی اولیاء اللہ میں سے) تھے۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ اُندلُس کی جامع مسجد خضر میں نمازِ فجر کے بعد بیان فرمایا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ چَند راہب (یعنی غیر مسلم) بھی امتحاناً مسلمانوں کے لباس پہن کر مسجد میں لوگوں کے ساتھ آکر بیٹھ گئے، جب آپ رحمۃُ اللہِ علیہ بیان شروع کرنے لگے تو تھوڑی دیر کے لئے خاموش ہو گئے پھر ایک درزی حاضر ہوا، آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے پوچھا: اتنی دیر کیوں لگادی؟ اس نے عرض کی: حضور! آپ کے حکم پر رات کو ٹوپیاں بناتے ہوئے دیر ہو گئی، آپ رحمۃُ اللہِ علیہ

www.dawateislami.net

نے اس سے ٹوپیاں لیں اور کھڑے ہو کر سب راہبوں (یعنی غیر مسلموں) کو پہنا دیں، لوگوں کو اس سے بڑا تعجّب ہوا لیکن مُعاملہ ابھی تک واضح نہ ہوا تھا پھر آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے بیان شروع کر دیا، جس میں یہ جملہ بھی فرمایا: اے فُقَرا! جب اللہ پاک کی طرف سے توفیق کی ہوائیں سعادت مند دِلوں پر چلتی ہیں تو وہ ہر روشنی کو بجھا دیتی ہیں پھر آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے سانس لیا جس سے مسجد کی تقریباً تیس (30) قِندیلیں بجھ گئیں پھر آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے اپنا سر اُٹھا کر فرمایا: اللہ پاک کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اے فُقَرا! جب عنایت کے اَنْوار مُردہ دِلوں پر روشنی کرتے ہیں تو وہ راحت و سُکون سے زندگی بَسر کرتے ہیں اور ہر ظُلمت اُن کے لئے روشن ہو جاتی ہے پھر آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے سانس لیا تو تمام قندیلوں کی روشنی لوٹ آئی، اس کے بعد آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے ایک آیتِ سجدہ کی تفسیر بیان کرتے ہوئے جب سجدہ کیا اور لوگوں نے بھی سجدہ کیا تو راہب بھی رُسوائی کے خوف سے لوگوں کے ساتھ سجدے میں گِر گئے، آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے سجدے میں یوں دعا کی: ”یا اللہ! تُو اپنی مخلوق کی تدبیر اور اپنے بندوں کی مَصْلَحت بہتر جانتا ہے، یہ راہب مسلمانوں کے لباس میں مسلمانوں کے ساتھ تیری بارگاہ میں سجدہ کئے ہوئے ہیں، مَیں نے اِن کے ظاہر کو تبدیل کر دیا، اِن کے باطن کو تبدیل کرنے پر تیرے سوا کوئی قادِر نہیں، میں نے انہیں تیرے دسترخوانِ کرم پر بِٹھا دیا ہے، تُو اِن کو کفر کے اندھیرے سے نکال کر ایمان کے نُور میں داخل فرما دے۔“ راہبوں نے ابھی سر سجدے سے نہ اٹھائے تھے کہ اُن سے کفر و شرک کی ناپاکی دُور ہو گئی اور وہ اسلام میں داخل ہو گئے۔ (الروض الفائق، ص163)

دُعائے ولی میں وہ تاثیر دیکھی　　بدلتی ہزاروں کی تقدیر دیکھی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے اللہ پاک کے ولی کی شان دیکھی؟ جنہوں نے اللہ پاک کی عطا سے غیر مسلموں کو مسلمانوں کے لباس میں دیکھ کر نہ صِرف پہچان لیا بلکہ اُنہیں اپنی دعا کی برکت سے دائرۂ اسلام میں داخل بھی کر لیا۔ اللہ پاک کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

اِس واقعے میں آیتِ سجدہ کا ذکر ہوا، آیئے! آیتِ سجدہ کے بارے میں مفید معلومات اور اس کے فضائل و مسائل پڑھتے ہیں:

آیتِ سجدہ کو آیتِ سجدہ کیوں کہتے ہیں؟

آیتِ سجدہ کی تلاوت کرنے سے بلکہ اس کے سجدے والے جُز کو سُننے یا پڑھنے سے سجدہ واجب ہو جاتا ہے اِسی وجہ سے اِس کو آیتِ سجدہ اور اس سجدے کو سجدۂ تلاوت کہتے ہیں۔ (بہارِ شریعت، 1/728، حصہ: 4 ملخصًا)

آیتِ سجدہ سے کُفّار کو نصیحت

اللہ پاک قرآنِ کریم کے پارہ 30، سُورَۃُ الْاِنْشِقاق کی آیت نمبر 21 میں ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَ اِذَا قُرِئَ عَلَیْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا یَسْجُدُوْنَ۩﴾[1] (پ30، الانشقاق: 21) ترجَمۂ کنزالایمان: ”اور جب قرآن پڑھا جائے سجدہ نہیں کرتے۔“[2]

شانِ نُزول: جب ”سورۂ اِقْرَاْ“ میں آیت ”وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ۩“ نازل ہوئی تو رسولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے یہ آیت پڑھ کر سجدہ کیا، مومنین نے بھی آپ کے ساتھ سجدہ

1 ... یہ آیت اور اس کے بعد ”شانِ نُزول“ میں ذکر ہونے والی آیت بھی آیاتِ سجدہ میں سے ہے، اِنہیں پڑھنے یا سننے والے پر سجدۂ تلاوت واجب ہے۔

2 ... اس رسالے میں شامل تمام آیات کا ترجمہ کنزالایمان شریف سے لیا گیا ہے۔

www.dawateislami.net

کیا البتّہ کُفّارِ قریش نے سجدہ نہ کیا تو اُن کے اس فِعْل کی بُرائی میں یہ آیت ﴿وَ اِذَا قُرِئَ عَلَیْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا یَسْجُدُوْنَ۠ ﴿۲۱﴾﴾ نازل ہوئی اور فرمایا گیا کہ جب کُفّار کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو وہ سجدۂ تلاوت نہیں کرتے۔(تفسیراتِ احمدیّہ، اَلْاِنْشِقَاق، تحتَ الْآیۃ:21، ص738)

مُفسّرِ قرآن امام فخرُ الدّین رازی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ”کفّار چونکہ انتہائی فصیح و بلیغ تھے اس لئے قرآنِ کریم سُننے کے بعد ان کے پاس اس کے علاوہ اور کوئی چارہ نہ تھا کہ وہ قرآنِ کریم کو اپنی مِثْل لانے سے عاجز کر دینے والا مان لیں، جب انہوں نے نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی نبوت درست ہونے اور اَحکامات اور منع کئے جانے والے کاموں میں ان کی اِطاعت واجب ہونے کو جان لیا تو (ان پر لازم تھا کہ وہ نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر ایمان لائیں اور ان کی اِطاعت کریں چونکہ کُفّار نے ایسا نہیں کیا اس لئے) قرآن سُن کر سجدہ نہ کرنے پر اللہ پاک کا اُن کی مَذمّت کرنا حق ہے۔(تفسیر کبیر، پ30، الانشقاق، تحت الآیۃ:21، 11/104)

اِس آیت سے ثابت ہوا کہ سجدۂ تلاوت کی آیت سننے والے پر سجدۂ تلاوت کرنا واجب ہے اور حدیث سے ثابت ہے کہ وہ آیت پڑھنے والے اور سننے والے دونوں پر سجدۂ تلاوت واجب ہو جاتا ہے۔(تفسیر صراط الجنان، پ30، الانشقاق، تحت الآیۃ:21، 10/594)

تلاوت کے سجدوں کی وجہ

حضرتِ علّامہ علی بن سلطان محمد قاری حنفی رحمۃُ اللہِ علیہ نے علّامہ امام اِبنِ حَجَر عَسْقَلانی رحمۃُ اللہِ علیہ کے حوالے سے بیان کیا ہے: قرآن مجید میں جو چودہ سجدے ہیں ان کے اَسباب یہ ہیں: ﴿1﴾ بعض جگہوں پر سجدہ کرنے والوں کی تعریف کی گئی ہے۔ ﴿2﴾ بعض جگہوں پر سجدے سے انکار کرنے والوں کی بُرائی بیان کی گئی ہے۔ ﴿3﴾ بعض جگہوں پر سجدوں کا

www.dawateislami.net

حکم دیا گیا ہے اور ﴿4﴾ بعض جگہوں پر سجدے کرنے پر اُبھارا گیا ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح، 2/809)

بھیڑ لگ جاتی

صحابیِ رسول حضرتِ عبدُ اللہ بن عمر رضی اللہُ عنہما فرماتے ہیں: نبیِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم آیتِ سجدہ پڑھتے، ہم آپ کے پاس ہوتے تو ہم آپ کے ساتھ سجدہ کرتے، بھیڑ لگ جاتی حتّٰی کہ ہم میں کوئی اپنی پیشانی کے لیے جگہ نہ پاتا کہ جس پر سجدہ کرے۔

(بخاری، 1/370، حدیث:1079)

حکیمُ الاُمّت حضرت مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: آیتِ سجدہ پڑھنے سے بھی (سجدہ) واجب ہوتا ہے اور سُننے سے بھی اور یہ کہ سجدہ بڑا اَہم ہے کہ صحابۂ کِرام بھیڑ لگا کر یہ سجدہ کیا کرتے تھے۔ (مراٰۃ المناجیح، 2/152)

شیطان روتا ہوا بھاگ کھڑا ہوتا ہے

سجدہ کرنے والے کو دیکھ کر شیطان صَدْمے سے چُور ہو جاتا ہے کہ افسوس! سجدے کی بَرَکت سے یہ تو جنّت میں چلا جائے گا اور میں جہنّم میں جا پڑوں گا! اِس سلسلے میں سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: ”جب اِنسان سجدے کی آیت پڑھ کر سجدہ کرتا ہے تو شیطان روتا ہوا بھاگتا ہے اور کہتا ہے: اَفسوس! اِنسان کو سجدے کا حُکم ہوا، اِس نے سجدہ کر لیا اور اِس کو جنّت مِلی، مجھے سجدے کا حکم ہوا، میں نے اِنکار کیا اور مجھے جہنّم مِلی۔“

(مسلم، ص58، حدیث:244)

یہاں کون سا سجدہ مُراد ہے؟

حضرتِ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ اِس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں:

www.dawateislami.net

انسان کو سجدۂ تلاوت کرتا دیکھ کر شیطان حسرت کرتا ہوا وہاں سے بھاگتا ہے چونکہ یہ سجدہ سجدۂ نماز کے علاوہ ہے اور شیطان نے جس سجدے کا انکار کیا تھا وہ بھی سجدۂ نماز کے علاوہ تھا، اس لیے اسے یہ (یعنی تلاوت کا) سجدہ دیکھ کر حسرت ہوتی ہے نہ کہ سجدۂ نماز دیکھ کر کیونکہ نماز کے سجدے تو خود بھی کرتا رہا ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، 2/83)

شہزادۂ اعلیٰ حضرت، مفتیِ اعظم ہند مولانا مصطفےٰ رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں:

واسطہ یہ اس نور کا تھا حضرتِ اِنساں قبلہ بنا
سارے فرشتوں نے سجدہ پیشِ صَفِیُ اللہ کیا
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللہ

(سامانِ بخشش، ص44)

درخت نے آیتِ سجدہ پر سجدہ کیا

حضرتِ عبدُ الرّحمٰن بن حَرْمَلہ رحمۃُ اللہِ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے (تابعی بزرگ) حضرتِ سعید بن مُسَیّب رحمۃُ اللہِ علیہ کی نماز اور دن کے اعمال کو اچھی طرح یاد کر لیا تھا۔ رات کے اعمال کے مُتَعَلِّق میں نے ان کے غلام سے دَرْیافت کیا تو اس نے بتایا کہ حضرت سعید بن مُسَیّب رحمۃُ اللہِ علیہ ہر رات سورۂ "صٓ وَالْقُرْاٰنِ" تلاوت کرتے تھے۔ میں نے خصوصی طور پر یہ سورت پڑھنے کی وجہ پوچھی تو فرمایا "ایک بار کسی انصاری نے ایک درخت کے قریب اس سورت کی تلاوت کی جب آیتِ سجدہ پر پہنچ کر سجدہ کیا تو درخت نے بھی سجدہ کیا۔ انصاری نے درخت سے یہ آواز سنی: اے اللہ پاک! مجھے اس سجدے کے عوض اجر عطا فرما، مجھ سے گناہوں کا بوجھ اُتار دے، مجھے شکر کی نعمت سے نواز اور میرے اس سجدے کو قبول فرما جیسے تو نے اپنے بندۂ خاص حضرت داؤد علیہ السّلام کے سجدے کو شرفِ قبولیت

www.dawateislami.net

سے نوازا۔“(حلیۃ الاولیاء، 2/188، حدیث:1886)

رات میں سجدۂ تلاوت اور دُعائے مصطفےٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم

تمام مسلمانوں کی امّی جان حضرتِ بی بی عائشہ صدّیقہ رضی اللہُ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبیِ کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم رات میں قرآنی سجدوں میں پڑھتے تھے: سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ یعنی میری ذات نے اُسے سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا اور اس کے کان اور آنکھ اپنی طاقت و قوّت سے چیرے۔(ترمذی، 2/97، حدیث:580)

نماز میں سجدۂ تلاوت آئے تو کیا پڑھیں؟

اگر سجدۂ تلاوت نماز میں کیا ہے اور نماز فرض ہے تو اس میں سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْاَعْلٰی پڑھے اور اگر نفل نماز میں سجدہ کیا تو چاہے یہ پڑھے یا وہ دُعائیں جو احادیثِ مبارکہ میں آئی ہیں وہ پڑھیں۔ مثلاً: اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَلَكَ اَسْلَمْتُ، سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ، وَصَوَّرَهٗ، وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ، تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ ”ترجمہ: الٰہی تیرے لیے میں نے سجدہ کیا، تجھ پر ایمان لایا، تیرا مُطیع ہوا، میری ذات نے اُسے سجدہ کیا جس نے اِسے پیدا کیا، اِسے صورت بخشی اور اِس کے کان اور آنکھیں چیریں، برکت والا ہے اللہ بہترین پیدا کرنے والا۔“
(مسلم، ص304، حدیث:1812)

یا یہ پڑھیں: اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِيْ عِنْدَكَ بِهَا اَجْرًا وَّ ضَعْ عَنِّيْ بِهَا وِزْرًا وَّاجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ ذُخْرًا وَّ تَقَبَّلْهَا مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوٗدَ۔ ترجمہ: اے اللہ (پاک)! اس سجدے کی وجہ سے تو اپنے نزدیک میرے لئے ثواب لکھ دے اور مجھ سے گناہوں کے بوجھ کو دور فرما اور اس ثواب کو اپنے پاس میرے لئے ذخیرہ فرما اور اِسے مجھ سے قبول فرما جیسے تو نے اپنے بندے حضرتِ داؤد علیہ السّلام سے قبول فرمایا۔(شرح جامع ترمذی، 4/396) حضرتِ علّامہ ابنُ الملک رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا کہ سجدۂ

www.dawateislami.net

تلاوت میں یہ دعا پڑھنا مسنون ہے۔(مرقاۃ المفاتیح،3/121) یا یہ کہے: ﴿سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ۝۱۰۸﴾ ترجمہ: ”پاکی ہے ہمارے رب کو بے شک ہمارے رب کا وعدہ پورا ہونا تھا۔“ (پ15، بنی اسرائیل: 108)

نماز سے باہر سجدۂ تلاوت میں کیا پڑھیں؟

اگر بیرونِ نماز ہو تو چاہے یہ (یعنی جو دعائیں اوپر بیان ہوئیں وہ) پڑھے یا صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان و تابعینِ عظام رحمۃُ اللہِ علیہم سے جو روایات میں دعائیں آئی ہیں وہ پڑھے، مثلاً صحابیِ رسول حضرتِ ابن عمر رضی اللہُ عنہما سے مروی ہے، وہ سجدے میں یہ کہتے تھے:

اَللّٰھُمَّ لَکَ سَجَدَ سَوَادِیْ وَبِکَ اٰمَنَ فُؤَادِیْ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ عِلْمًا یَّنْفَعُنِیْ وَعَمَلًا یَّرْفَعُنِیْ۔

ترجمہ: اے اللہ پاک! میرے جسم نے تجھے سجدہ کیا اور میرا دل تجھ پر ایمان لایا۔ اے اللہ پاک! تو مجھے نفع دینے والا علم اور بلندی عطا فرمانے والا عمل عطا فرما۔(شرح جامع ترمذی،4/396)

سجدۂ تلاوت میں یہ آیت پڑھنا بھی بہتر ہے: ﴿سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ۝۱۰۸﴾ ترجمہ: ”پاکی ہے ہمارے رب کو بے شک ہمارے رب کا وعدہ پورا ہونا تھا۔“

کیونکہ اللہ پاک نے قرآن کریم میں اپنے اولیا کے بارے میں اس دعا کے ساتھ خبر دی ہے۔(فتح القدیر،1/477۔ مرقاۃ المفاتیح،3/120)

شوقِ تلاوت اور سجدۂ تلاوت

نَقْشْبَندی سلسلے کے عظیم پیشوا حضرتِ مُجدِّدِ اَلْفِ ثانی رحمۃُ اللہِ علیہ سفر میں تلاوتِ قرآنِ کریم فرماتے رہتے، بسا اوقات تین تین، چار چار پارے بھی مکمّل فرما لیا کرتے تھے۔ اس دوران آیتِ سجدہ آتی تو سواری سے اُتر کر سجدۂ تلاوت فرماتے۔(زُبدۃُ المقامات، ص270 ملخصًا)

www.dawateislami.net

اللہ پاک کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

سجدے سے پہلے روؤ

صحابی اِبنِ صحابی حضرتِ عبدُ اللہ بِن عباس رضی اللہُ عنہما فرماتے ہیں: ”جب تم اللہ پاک کے لئے آیتِ سجدہ تلاوت کرو تو سجدہ کرنے میں جلدی نہ کرو یہاں تک کہ رونے لگو، اگر تم میں سے کسی کی آنکھ نہ روئے تو اس کے دل کو رونا چاہئے۔“ (احیاء العلوم، 1/328)

رونے والی آنکھیں مانگو، رونا سب کا کام نہیں ذِکرِ محبت عام ہے لیکن، سوزِ محبت عام نہیں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

سجدۂ تلاوت کے 60 مسائل

دینی مسائل کا شوق رکھنے والوں اور سجدۂ تلاوت کے مختلف مسائل کو ایک جگہ جمع کرنے کے لئے چند اہم کُتُب (فتاویٰ رضویہ، بہارِ شریعت وغیرہ) سے سجدۂ تلاوت کے کم و بیش 60 مسائل کچھ تسہیل کے ساتھ پیش کئے جاتے ہیں، ان میں سے کچھ مسائل سوال جواب کی صورت میں بھی ہیں، خوب توجّہ کے ساتھ مُطالعہ کیجئے اور جو مسئلہ سمجھ میں نہ آئے تو اپنے قریبی کسی عاشقِ رسول مفتیِ اسلام یا دارُ الاِفتاء اہلِ سنّت سے فون کر کے سمجھ لیجئے۔

رابطہ نمبر: 0311-7864100

نوٹ: رابطہ کرنے کا وقت: صبح 10 تا شام 4 (علاوہ اتوار) وقفہ برائے نماز وطعام: دوپہر 1 تا 2۔

اللہ پاک ہمیں اپنی رضا کے لئے علمِ دین حاصل کرنے اور دوسروں کو سکھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

www.dawateislami.net

سجدۂ تلاوت کب واجب ہوتا ہے؟

﴿1﴾ آیتِ سجدہ پڑھنے یا سننے سے سجدہ واجب ہو جاتا ہے۔(بہارِ شریعت، 1/728، حصہ:4)

﴿2﴾ فارسی یا کسی اور زَبان میں (بھی اگر) آیت کا ترجمہ پڑھا تو پڑھنے والے اور سننے والے پر سجدہ واجب ہو گیا، سننے والے نے یہ سمجھا ہو یا نہیں کہ آیتِ سجدہ کا ترجمہ ہے، البتّہ یہ ضرور ہے کہ اسے نہ معلوم ہو تو بتا دیا گیا ہو کہ یہ آیتِ سجدہ کا ترجمہ تھا اور (سجدے کی) آیت پڑھی گئی ہو تو اس کی ضرورت نہیں کہ سننے والے کو آیتِ سجدہ ہونا بتایا گیا ہو۔

(بہارِ شریعت، 1/730، حصہ:4)

﴿3﴾ پڑھنے میں یہ شرط ہے کہ اتنی آواز میں ہو کہ اگر کوئی عُذر نہ ہو تو خود سُن سکے۔

﴿4﴾ سننے والے کے لئے یہ ضَروری نہیں کہ بِالْقَصد (یعنی ارادۃً) سُنی ہو، بِلاقَصد (یعنی بِلااِرادہ) سننے سے بھی سجدہ واجب ہو جاتا ہے۔(بہارِ شریعت، 1/728، حصہ:4)

﴿5﴾ اگر اتنی آواز سے آیت پڑھی کہ سُن سکتا تھا مگر شور و غُل یا بَہرہ ہونے کی وجہ سے نہ سنی تو سجدہ واجب ہو گیا اور اگر مَحض ہونٹ ہِلے آواز پیدا نہ ہوئی تو واجب نہ ہوا۔

(بہارِ شریعت، 1/728، حصہ:4)

﴿6﴾ سجدہ واجب ہونے کے لئے پوری آیت پڑھنا ضروری نہیں بلکہ وہ لفظ جس میں سجدے کا مادَّہ (یعنی لفظ) پایا جاتا ہے اور اس کے ساتھ قبل یا بعد کا کوئی لفظ مِلا کر پڑھنا کافی ہے۔

(بہارِ شریعت، 1/728، حصہ:4)

سجدۂ تلاوت کا طریقہ

﴿7﴾ سجدے کا مَسنُون طریقہ یہ ہے کہ کھڑا ہو کر اَللّٰہُ اَکْبَرْ کہتا ہوا سجدے میں جائے اور کم سے کم تین بار سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہے پھر اَللّٰہُ اَکْبَرْ کہتا ہوا کھڑا ہو جائے، پہلے پیچھے

www.dawateislami.net

دونوں بار اَللّٰہُ اَکْبَرْ کہنا سنّت ہے اور کھڑے ہو کر سجدے میں جانا اور سجدے کے بعد کھڑا ہونا یہ دونوں قِیام مستحب۔(بہارِ شریعت،1/731،حصہ:4)

﴿8﴾ سجدۂ تلاوت کے لئے اَللّٰہُ اَکْبَرْ کہتے وقت نہ ہاتھ اٹھانا ہے نہ اس میں تَشَہُّد (یعنی اَلتَّحِیات) ہے نہ سلام۔(تنویر الابصار مع ردالمحتار،2/700)(بہارِ شریعت،1/733،حصہ:4)

﴿9﴾ اس کی نیّت میں یہ شرط نہیں کہ فُلاں آیت کا سجدہ ہے بلکہ مُطلقاً سجدۂ تلاوت کی نیّت کافی ہے۔(درمختار وردُّالمحتار،2/699)(بہارِ شریعت،1/731،حصہ:4)

﴿10﴾ آیتِ سجدہ بیرونِ نماز (یعنی نماز کے باہَر) پڑھی تو فوراً سجدہ کرلینا واجب نہیں ہاں بہتر ہے کہ فوراً کرلے اور وُضو ہو تو تاخیر مکروہِ تنزیہی۔(درمختار،2/703)(بہارِ شریعت،1/733،حصہ:4)

امامِ اہلِ سنّت رحمۃُ اللہِ علیہ کی ترغیب

میرے آقا اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سنّت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ نے نماز اور نماز کے علاوہ سجدۂ تلاوت کرنے کے بارے میں "فتاویٰ رضویہ شریف" میں بڑی پیاری بات ارشاد فرمائی ہے، اس کا خلاصہ آسان انداز میں پیش کیا جاتا ہے: نماز میں سجدۂ تلاوت جس کا نماز میں ادا کرنا واجب ہو اسے فوراً کرنا واجب ہے، یہاں تک کہ دو تین آیت سے زیادہ تاخیر کرنا گناہ ہے اور نماز کے علاوہ بھی سجدۂ تلاوت واجب ہونے کی صورت میں افضل اور گناہ سے بچنے کا محفوظ ترین طریقہ یہ ہے کہ فوراً ادا کرے جبکہ کوئی عذر نہ ہو، لوگ یہ ذہن بنالیتے ہیں کہ بعد میں کرلیں گے پھر بھول جاتے ہیں جیسا کہ عربی مُحاورہ ہے: وَفِی التَّاخِیْرِ اٰفَاتٌ (یعنی دیر کرنے میں نقصانات ہیں) اسی لئے علمائے کرام نے نماز کے باہر سجدۂ تلاوت کی تاخیر کو مکروہِ تنزیہی فرمایا مگر ناجائز نہیں۔(فتاویٰ رضویہ،8/233)

﴿11﴾ اُس وقت اگر کسی وجہ سے سجدہ نہ کرسکے تو تلاوت کرنے والے اور سامِع (یعنی سننے

www.dawateislami.net

والے) کو یہ کہہ لینا مستحب ہے: ﴿سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَاؕ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَیْكَ الْمَصِیْرُ﴾ (پ3، البقرۃ: 285) ترجمہ: ”ہم نے سُنا اور مانا، تیری معافی ہو اے رب ہمارے اور تیری ہی طرف پھرنا ہے۔“
(بہارِ شریعت، 1/733، حصہ:4)(ردالمحتار، 2/703)

﴿12﴾ پوری سورت پڑھنا اور آیتِ سجدہ چھوڑ دینا مکروہِ تحریمی ہے اور صرف آیتِ سجدہ کے پڑھنے میں کراہت نہیں، مگر بہتر یہ ہے کہ دو ایک آیت پہلے یا بعد کی مِلالے۔
(درمختار، 2/717)

﴿13﴾ امام نے آیتِ سجدہ پڑھی اور سجدہ نہیں کیا تو مقتدی بھی سجدہ نہ کرے بلکہ امام کی پیروی کرے۔(بہارِ شریعت، 1/729، حصہ:4)

﴿14﴾ عورت نے نماز میں آیتِ سجدہ پڑھی، لیکن سجدہ کرنے سے پہلے نماز میں حیض آگیا تو نماز ٹوٹ گئی اور سجدۂ تلاوت مُعاف ہو گیا۔(بہارِ شریعت، 1/730، حصہ:4)

﴿15﴾ آیت کے ہجّے کرنے یا ہجّے سننے سے سجدہ واجب نہیں ہو گا، کیونکہ ایک ایک حرف کر کے پڑھنا، سننا، قرآن پڑھنا، سننا نہیں کہلاتا۔(بہارِ شریعت، 1/730، حصہ:4)

﴿16﴾ اسی طرح اگر کسی پرندے مثلاً طوطے نے آیتِ سجدہ پڑھی تو سننے والے پر سجدہ واجب نہیں ہو گا۔(بہارِ شریعت، 1/730، حصہ:4)

﴿17﴾ یونہی اگر ایک شخص نے آیتِ سجدہ پڑھی اور اس کی آواز کُھلی جگہ جیسا کہ جنگل وغیرہ میں گونجنے لگی یا پہاڑ وغیرہ کسی چیز سے ٹکرا کر گونجنے لگی اور اس گُونج میں آیتِ سجدہ کے الفاظ بالکل دُرُست سُنائی دیے تو بھی سننے والے پر سجدۂ تلاوت واجب نہیں ہو گا۔
(بہارِ شریعت، 1/730، حصہ:4)

﴿18﴾ اگر سجدے سے پہلے یا بعد میں کھڑا نہ ہوا یا سجدے میں جانے کے لیے تکبیر یعنی اَللّٰہُ اَکْبَر نہ کہا یا سجدے میں تسبیح نہیں پڑھی تو بھی سجدہ ادا ہو جائے گا لیکن تکبیر چھوڑنی

www.dawateislami.net

نہیں چاہیے کیونکہ ایسا کرنا بزرگانِ دین (رحمۃُ اللہِ علیہم) کے طریقے کے خلاف ہے۔
(بہارِ شریعت، 1/731، حصہ:4)

﴿19﴾ اکیلا شخص سجدہ کرے تو تکبیر اتنی آواز سے کہنا سنّت ہے کہ اپنے کانوں سے سُن لے اور اگر دوسرے لوگ بھی اس کے ساتھ سجدہ کریں تو تکبیر اتنی آواز سے کہنا مستحب ہے کہ وہ بھی سنیں۔ (بہارِ شریعت، 1/732، حصہ:4)

﴿20﴾ نماز میں آیتِ سجدہ پڑھی تو اس کا سجدہ اسی نماز میں فوراً کرنا واجب ہے، دیر کرے گا تو گنہگار ہوگا۔ دیر کرنے سے مُراد آیتِ سجدہ کے بعد تین آیات سے زیادہ پڑھ لینا ہے، اس سے کم پڑھا تو اسے سجدے میں دیر کرنا نہیں کہیں گے۔ البتّہ اگر سجدے کے الفاظ سورت کے آخر میں ہوں جیسے پارہ 30 کی سُوْرَۃُ الْاِنْشِقاق میں تو اگر اس کے بعد کی چار آیتیں بھی مکمل پڑھ کر سجدہ کیا تو کوئی حرج نہیں۔ (بہار شریعت، 1/733، حصہ:4)

﴿21﴾ اگر نماز میں سجدۂ تلاوت کرنا بھول گیا اور سلام پھیر لیا تو جب تک حُرمتِ نماز میں ہو یعنی جو کام نماز کے خلاف ہیں، ان میں سے کوئی کام ابھی تک نہ کیا ہو تو یاد آتے ہی سجدۂ تلاوت کرلے اور اس کے بعد سجدۂ سہو کرکے التَّحِیات دوبارہ پڑھ کر دوبارہ نماز کا سلام پھیرے۔
(بہارِ شریعت، 1/733، حصہ:4)

﴿22﴾ اگر آیتِ سجدہ کے بعد تین آیات سے زیادہ پڑھنے سے پہلے رکوع کرکے نماز کا سجدہ کرلیا تو اس سجدے سے سجدۂ تلاوت بھی ادا ہو جائے گا اگرچہ سجدۂ تلاوت کی نیت نہ کی ہو۔
(بہارِ شریعت، 1/733، حصہ:4)

﴿23﴾ آیتِ سجدہ سورت کے درمیان میں ہو تو افضل یہ ہے کہ آگے کی آیات پڑھنے سے پہلے سجدۂ تلاوت ادا کرے پھر آگے کی آیتیں پڑھ کر رکوع کرے۔ ❀ البتّہ اگر آیتِ سجدہ پڑھنے کے فوراً بعد سجدۂ تلاوت سے پہلے رکوع کرلیا اور اس رکوع میں سجدۂ تلاوت

www.dawateislami.net

کی بھی نیت کرلی تو اس رکوع سے سجدۂ تلاوت بھی ادا ہو جائے گا۔ ❀ لیکن اگر سجدۂ تلاوت بھی نہیں کیا اور فوراً رکوع بھی نہیں کیا، بلکہ آگے کی آیتیں پڑھ کر سورت ختم کی تو اب رکوع میں سجدۂ تلاوت کی نیت نہیں کرسکتا، بلکہ اب سجدہ کرنا ہی ضروری ہے لہٰذا جب تک نماز میں ہو سجدۂ تلاوت کرلے۔ (بہارِ شریعت، 1/734، حصہ:4)

﴿24﴾ اگر سجدے والی آیت کے بعد اس سورت کی دو تین آیتیں باقی ہوں تو اختیار ہے کہ چاہے آیتِ سجدہ پڑھتے ہی فوراً سجدۂ تلاوت کرلے پھر باقی آیتیں پڑھے یا چاہے فوراً رکوع اور پھر نماز کا سجدہ کرلے۔ اسی طرح یہ اختیار بھی ہے کہ پہلے باقی آیتیں پڑھ لے، پھر رکوع اور نماز کا سجدہ کرلے (کیونکہ ان دونوں صورتوں میں نماز کے سجدے سے خود ہی سجدۂ تلاوت بھی ادا ہو جائے گا) یا چاہے تو رکوع کے بجائے سجدۂ تلاوت کرے پھر اُٹھنے کے بعد دوسری سورت کی کچھ آیتیں پڑھ کر رکوع کرے۔ (بہارِ شریعت، 1/734، حصہ:4)

﴿25﴾ رکوع میں جاتے وقت اس رکوع سے سجدۂ تلاوت بھی ادا ہو جانے کی نیت نہیں کی بلکہ رکوع میں پہنچنے کے بعد یا رکوع سے اُٹھنے کے بعد نیت کی تو اس رکوع سے سجدۂ تلاوت ادا نہیں ہوگا بلکہ اب سجدۂ تلاوت ہی کرنا لازم ہوگا۔ (بہارِ شریعت، 1/734، حصہ:4)

﴿26﴾ جَہْرِی (یعنی بلند آواز سے قِراءَت والی) نماز میں امام نے آیتِ سجدہ پڑھی تو سجدہ کرنا اَولیٰ (یعنی بہتر) ہے تاکہ مقتدی بھی سجدہ کرلیں اور سِرِّی (یعنی آہستہ آواز سے قِراءَت والی) نماز میں بہتر یہ ہے کہ امام سجدہ نہ کرے تاکہ مقتدیوں کو غلط فہمی نہ ہو بلکہ آیتِ سجدہ پڑھنے کے بعد سجدۂ تلاوت کی نیت شامل کیے بغیر فوراً رکوع اور پھر نماز کا سجدہ کرلے، تاکہ اس طریقے سے مقتدیوں کا بھی سجدۂ تلاوت ادا ہو جائے۔ (بہارِ شریعت، 1/735، حصہ:4)

﴿27﴾ امام نے سجدۂ تلاوت کیا اور مقتدی رکوع سمجھ کر رکوع میں چلے گئے تو حکم یہ ہے

www.dawateislami.net

کہ رکوع مکمل کیے بغیر فوراً سجدے میں چلے جائیں اور ایک ہی سجدہ کریں لیکن اگر کسی مقتدی نے رکوع اور دو سجدے کر لیے تو اس کی نماز ٹوٹ جائے گی۔(بہارِ شریعت،1/735،حصہ:4)

﴿28﴾ نمازی سجدۂ تلاوت بُھول گیا اور رُکوع یا سجدے یا قعدے میں یاد آیا تو اُسی وقت سجدہ کر لے۔ پھر سجدۂ تلاوت سے پہلے جس رُکن میں تھا، اُسے دوبارہ ادا کرے اور اگر دوبارہ ادا نہیں کیا جب بھی نماز ہو جائے گی۔(بہارِ شریعت،1/735،حصہ:4) لیکن اگر نماز کے آخری قعدے میں تھا اور تب سجدۂ تلاوت ادا کیا تو قعدہ دوبارہ کرنا فرض ہوگا کیونکہ سجدہ کرنے سے قعدہ باطل ہو جاتا ہے۔

﴿29﴾ ایک مَجلِس میں سجدے کی ایک آیت کو بار بار پڑھا یا سنا تو ایک ہی سجدہ واجِب ہوگا اگرچِہ چند شخصوں سے سنا ہو یونہی اگر آیت پڑھی اور وہی آیت دوسرے سے سُنی جب بھی ایک ہی سجدہ واجب ہو گا۔(درمختار وردالمحتار،2/712)

﴿30﴾ مجلس ایک ہونے اور بدل جانے کی تفصیل یہ ہے کہ آیت پڑھنے کے بعد ایک دو لقمے کھانے، ایک دو گھونٹ پینے، بیٹھا تھا تو کھڑا ہو جانے یا ایک دو قدم چلنے، سلام کا جواب دینے، ایک دو بات کرنے، مکان کے ایک کنارے سے دوسرے کنارے کی طرف چلے جانے سے مجلس نہیں بدلے گی۔ البتّہ اگر مکان بڑا ہو جیسے شاہی محل تو ایسے مکان میں ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک جانے سے مجلس بدل جائے گی۔ کشتی میں ہو اور کشتی چل رہی ہو تو مجلس نہیں بدلے گی، ریل کا بھی یہی حکم ہونا چاہیے۔ جانور وغیرہ پر سوار ہے اور وہ چل رہا ہے تو مجلس بدلتی رہے گی، البتّہ اگر جانور یا سواری پر نماز پڑھ رہا ہے تو مجلس نہیں بدلے گی بلکہ ایک نماز کے دوران مجلس ایک ہی رہے گی۔ تین لقمے کھانے، تین گھونٹ پینے، تین کلمے بولنے (یعنی تین باتیں کرنے)، میدان میں تین قدم چلنے، نکاح یا

www.dawateislami.net

خرید وفروخت کرنے، لیٹ کر سو جانے سے مجلس بدل جائے گی۔ (بہار شریعت، 1/736، حصہ:4)

﴿31﴾ آیتِ سجدہ پڑھنے والے نے کئی مجلسوں میں ایک ہی آیت بار بار پڑھی لیکن سننے والے نے ہر بار ایک ہی مجلس میں سُنی تو پڑھنے والا جتنی مجلسوں میں پڑھے گا اس پر اتنے ہی سجدے واجب ہوں گے اور سننے والے پر ایک سجدہ واجب ہو گا اور اگر اس کا اُلٹ ہوا یعنی پڑھنے والا ایک مجلس میں بار بار پڑھتا رہا اور سننے والے نے مختلف مجلسوں میں سُنی تو پڑھنے والے پر ایک سجدہ واجب ہو گا اور سننے والے پر اتنے جتنی مجلسوں میں سُنا۔

(بہار شریعت، 1/735، حصہ:4)

﴿32﴾ مجلس میں آیت پڑھی یا سُنی اور سجدہ کر لیا پھر اسی مجلس میں وہی آیت پڑھی یا سُنی تو وہی پہلا سجدہ کافی ہے۔ (بہار شریعت، 1/735، حصہ:4)

﴿33﴾ ایک مجلس میں ایک ہی آیتِ سجدہ چند بار پڑھی یا سُنی تو آخر میں ایک ہی سجدہ کرے، اس کے بجائے جتنی بار وہ آیت پڑھی تھی اتنی ہی بار سجدہ کرنا مستحب کے خلاف ہے۔ البتّہ درود شریف کا مسئلہ اس سے الگ ہے، وہ یہ کہ اگر ایک مجلس میں نبیِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا نامِ اقدس بار بار لیا یا بار بار سُنا تو دُرود شریف ایک بار واجب اور بار بار پڑھنا مستحب ہے۔

(بہارِ شریعت، 1/736، حصہ:4)

﴿34﴾ ایک جگہ دیر تک بیٹھنے یا قرآن، تسبیح یا کلمہ پڑھنے یا درس وبیان میں مصروف ہونے سے مجلس نہیں بدلے گی۔ البتّہ اگر اس دوران بیچ میں کوئی دنیا کا کام مثلاً کپڑا سینا وغیرہ کیا تو مجلس بدل جائے گی۔ (ردالمحتار، 2/716۔ بہارِ شریعت، 1/737، حصہ:4)

﴿35﴾ ایک رکعت میں بار بار ایک ہی آیتِ سجدہ پڑھی تو ایک ہی سجدہ کافی ہے، خواہ چند بار آیت پڑھنے کے بعد ایک سجدہ کیا یا ایک بار پڑھ کر سجدہ کر لیا اور اس کے بعد پھر وہی آیت بار بار پڑھی۔ اسی طرح اگر ایک نماز (یعنی سلام پھیرنے سے پہلے تک) کی مختلف رکعتوں

www.dawateislami.net

میں ایک ہی آیتِ سجدہ پڑھی تو بھی ایک سجدہ کافی ہے۔(بہارِ شریعت،1/737،حصہ:4)

﴿36﴾ نماز میں آیتِ سجدہ پڑھی اور سجدہ کر لیا پھر سلام کے بعد اُسی مجلس میں وہی آیت دوبارہ پڑھی تو اگر سلام پھیرنے کے بعد نماز کے خلاف کوئی کام جیسا کہ کسی سے بات نہیں کی تھی تو وہی نماز والا سجدہ اس کے بھی قائم مقام ہے دوبارہ سجدہ واجب نہیں لیکن اگر دوسرے سے بات کر لی تھی تو دوبارہ سجدہ کرے اور اگر نماز میں آیتِ سجدہ پڑھنے کے بعد سجدہ نہیں کیا تھا پھر سلام پھیرنے کے بعد پڑھی تو ایک سجدہ کرے، نماز والا سجدہ معاف ہو گیا۔(بہار شریعت،1/737،حصہ:4)

﴿37﴾ نماز کے علاوہ آیتِ سجدہ پڑھی اور اس کا سجدہ کر کے نماز شروع کی اور پھر نماز میں بھی وہی آیتِ سجدہ پڑھی تو اس کے لیے دوبارہ سجدہ کرے اور اگر نماز سے پہلے سجدۂ تلاوت نہیں کیا تھا تو یہ نماز میں کیا ہوا سجدہ اُس پہلے والے سجدے کے بھی قائم مقام ہو جائے گا لیکن اس کے لیے یہ شرط ہے کہ نماز سے پہلے آیتِ سجدہ پڑھنے اور نماز شروع کرنے کے درمیان نماز کے خلاف کوئی کام نہ کیا ہو۔ نیز اگر نماز سے پہلے بھی سجدۂ تلاوت نہیں کیا اور نماز میں بھی نہیں کیا اور نماز مکمل کر لی تو اب یہ دونوں سجدے ادا نہیں ہو سکتے اور ایسا کرنے والا گنہگار بھی ہو گا لہٰذا توبہ کرے۔(بہار شریعت،1/737،حصہ:4)

﴿38﴾ ایک مجلس میں سجدۂ تلاوت کی مختلف آیتیں پڑھیں تو ہر آیت کے بدلے میں الگ الگ سجدہ واجب ہو گا۔(بہار شریعت،1/737،حصہ:4)

﴿39﴾ منبر پر آیتِ سجدہ پڑھی تو خود اُس پر اور سننے والوں پر سجدہ واجب ہے اور جنہوں نے نہیں سُنی اُن پر واجب نہیں۔(بہار شریعت،1/738،حصہ:4)

﴿40﴾ کسی سبب و وجہ کے بغیر کیا جانے والا سجدہ جیسا کہ اکثر عوام نماز پڑھنے کے بعد

www.dawateislami.net

بِلاوجہ سجدہ کرتے ہیں، نہ ثواب ہے، نہ مکروہ ہے۔ البتّہ اگر اسے سنّت یا واجب سمجھ کر کریں تو مکروہ ہو گا۔(بہارِ شریعت، 1/739، حصہ:4)

﴿41﴾ جمعہ و عِیْدَیْن اور سِرّی (یعنی آہستہ قراءت والی) نمازوں میں اور جس نماز کی جماعت میں لوگوں کی بہت بڑی تعداد شامل ہو، ایسی نماز میں امام کو آیتِ سجدہ پڑھنا مکروہ ہے۔ ہاں اگر آیتِ سجدہ کے فوراً بعد رُکوع کر لے اور رُکوع میں سجدۂ تلاوت کی نیت نہ کرے تو مکروہ نہیں کیونکہ اس صورت میں نماز کے سجدے سے امام اور مقتدیوں سب کا سجدۂ تلاوت ادا ہو جائے گا۔(بہارِ شریعت، 1/738، حصہ:4)

﴿42﴾ زمین پر آیتِ سجدہ پڑھی تو اس کا سجدہ سواری پر نہیں کر سکتا، البتّہ اگر کسی کے خوف کی وجہ سے سجدہ کرنے سے پہلے سواری پر سوار ہو گیا تو ایسی حالت میں وہ سجدہ سواری پر کر سکتا ہے۔ اسی طرح اگر آیتِ سجدہ سواری ہی پر پڑھی ہو تو اس کا سجدہ بھی سفر کی حالت میں سواری پر کر سکتا ہے۔(بہارِ شریعت، 1/738، حصہ:4)

﴿43﴾ بیماری کی وجہ سے سجدے کی طاقت نہ ہو اور اِشارے سے سجدۂ تلاوت کرے تو سجدہ ادا ہو جائے گا۔ اسی طرح سفر میں سواری پر بیٹھے ہوئے آیتِ سجدہ پڑھی تو اسی پر بیٹھے ہوئے اِشارے سے سجدہ کرنے سے بھی سجدہ ادا ہو جائے گا۔(بہارِ شریعت، 1/738، حصہ:4)

﴿44﴾ ایک شخص نے آیتِ سجدہ پڑھی لیکن قریب موجود دوسرے شخص نے کام میں مصروف ہونے کی وجہ سے آیت نہیں سنی تو زیادہ صحیح یہ ہے کہ اس پر سجدہ واجب نہیں۔ البتّہ کئی علما فرماتے ہیں کہ اگرچہ اس نے آیت نہیں سنی، بہر حال اُس پر سجدہ واجب ہے۔ (بہارِ شریعت، 1/738، حصہ:4)

﴿45﴾ طالبِ عِلم اگر آیت سجدہ پڑھ رہا ہے اور مُعَلِّم سُن رہا ہے یا مُعَلِّم پڑھا رہا ہے اور طالبِ

www.dawateislami.net

عِلم پڑھ رہا ہے اور دونوں نابالغ ہیں تو دونوں پر سجدۂ تلاوت واجب نہیں ہو گا مگر کر لینا بہتر ہے۔ اور اگر ان میں سے ایک بالغ ہے تو صرف بالغ پر واجب ہو گا خواہ آیتِ سجدہ وہ خود پڑھے یا کسی سے سُنے اور اگر دونوں بالغ ہیں تو پڑھنے اور سننے والے دونوں پر سجدہ کرنا واجب ہو گا۔ (فتاویٰ فیض الرسول، 1/391)

﴿46﴾ حائضہ عورت قرآنِ مجید کی تلاوت سُن سکتی ہے، مُمانَعَت صرف قرآن مجید پڑھنے یا اس کو بِلا حائِل چھونے کی ہے، سُننے کی کہیں ممانعت نہیں ہے۔ نیز حائضہ عورت نے اگر آیتِ سجدہ سُنی تو اس پر سجدۂ تلاوت واجب نہیں ہوتا کیونکہ آیتِ سجدہ پڑھنے یا سُننے والے پر سجدہ اُس وقت واجب ہوتا ہے جبکہ وہ وجوبِ نماز کا اَہل ہو اور حائضہ عورت وجوبِ نماز کی اہلیت نہیں رکھتی یعنی اُس پر نہ اِن اَیام میں نماز فرض ہوتی ہے اور نہ ہی بعد میں قضالازم ہوتی ہے۔ ”بہارِ شریعت“ میں صَدْرُ الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: حیض ونِفاس والی عورت کو قرآنِ مجید پڑھنا دیکھ کر، یا زبانی اور اس کا چُھونا اگرچہ اس کی جِلد یا چولی یا حاشیہ کو ہاتھ یا انگلی کی نوک یا بدن کا کوئی حصہ لگے یہ سب حرام ہیں۔

(بہارِ شریعت، 1/379، حصہ:2۔ مختصر فتاویٰ اہلسنّت، ص31)

﴿47﴾ نماز میں آیتِ سجدہ پڑھی اور سجدہ کیا، پھر نماز ہی میں وضو ٹوٹ گیا اور وضو کر کے بِنا کی (یعنی جہاں سے نماز ٹوٹی تھی، وہیں سے دوبارہ شروع کی، جبکہ بِنا کی تمام شرائط پر عمل بھی کیا ہو)، پھر دوبارہ وہی آیتِ سجدہ پڑھی تو دوبارہ سجدہ واجب نہیں۔ البتّہ اگر بِنا کے بعد اُسی نماز میں کسی دوسرے شخص سے وہی آیت سُنی تو دوسرا سجدہ واجب ہو جائے گا، لیکن یہ دوسرا سجدہ نماز میں نہیں کر سکتا بلکہ نماز کے بعد کرنا ہو گا۔ (بہارِ شریعت، 1/737، حصہ:4)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

سب کو پتا چل گیا کہ وہ تلاوت کر رہے ہیں (واقعہ)

مَرْوِی ہے کہ ایک بزرگ چند لوگوں میں بیٹھے ہوئے دل ہی دل میں قرآنِ کریم کی تلاوت کر رہے تھے تاکہ ان کا یہ نیک عمل کسی کو پتا نہ چلے کہ اچانک جب آیتِ سجدہ پر پہنچے تو انہوں نے سب کے سامنے سجدہ کیا جس سے سب کو معلوم ہو گیا کہ وہ قرآنِ کریم کی تلاوت کر رہے تھے۔ (قوت القلوب (اردو)، 1/448)۔ (قوت القلوب، 1/165)

یہ ان بزرگ کے اِنتہائی تقویٰ کا عالَم تھا کہ انہوں نے گوارا نہ کیا کہ آیتِ سجدہ پڑھیں اور بارگاہِ خداوندی میں سجدہ نہ کریں حالانکہ دل میں آیتِ سجدہ پڑھنے سے سجدۂ تلاوت واجب نہیں ہوتا جیسا کہ بہارِ شریعت میں ہے: آیتِ سجدہ پڑھنے یا سننے سے سجدہ واجب ہو جاتا ہے، پڑھنے میں یہ شرط ہے کہ اتنی آواز سے ہو کہ اگر کوئی عُذر نہ ہو تو خود سُن سکے، اگر اتنی آواز سے آیت پڑھی کہ سن سکتا تھا مگر شور و غُل یا بَہرے ہونے کی وجہ سے نہ سنی تو سجدہ واجب ہو گیا اور اگر محض ہونٹ ہِلے آواز پیدا نہ ہوئی تو واجب نہ ہوا۔

(بہارِ شریعت، 1/728، حصہ:4)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

سجدۂ تلاوت کے بارے میں 13 سوال جواب

سوال: اگر کسی بَہرے نے آیتِ سجدہ تلاوت کی تو کیا اس پر سجدہ واجِب ہو گا؟

جواب: اگر اِتنی آواز تھی کہ اگر وہ بَہرا نہ ہوتا تو سُن لیتا تو سجدہ واجِب ہو گیا ورنہ نہیں۔ فتاویٰ عالمگیری میں ہے: اگر کسی بَہرے نے آیتِ سجدہ تلاوت کی اور بَہرا ہونے کی وجہ سے نہ سُنی (یعنی اِتنی آواز تھی کہ بَہرا نہ ہوتا تو سُن لیتا) تو اس پر سجدۂ تلاوت واجِب ہو جائے گا۔

(فتاویٰ ہندیہ، 1/133)

www.dawateislami.net

کیا رِیکارڈ شُدہ تلاوت میں آیتِ سجدہ سننے سے سجدہ واجب ہو گا؟

سوال: بس میں ایئر فون کے ذَریعے رِیکارڈ شُدہ قرآنِ پاک کی تلاوت سُن رہے تھے، اس میں آیتِ سجدہ آگئی تو یہ سجدہ سر کو جُھکا لینے سے ادا ہو جائے گا؟

جواب: رِیکارڈ شُدہ تلاوت میں آیتِ سجدہ سننے سے سجدہ واجِب نہیں ہو گا اور سر جُھکانے کی کوئی Formality کرنے کی بھی حاجت نہیں ہے۔(ملفوظات امیر اہل سنت، 3/485)

چینل پر آیتِ سجدہ سُننے کا حکم

سوال: مَدَنی چینل پر اگر Live آیتِ سجدہ سُنی تو کیا سجدۂ تلاوت واجِب ہو جائے گا؟

جواب: مَدَنی چینل یا کسی بھی چینل پر اگر Live (یعنی براہِ راست) آیتِ سجدہ سُنی تو سجدۂ تِلاوت واجِب نہیں ہو گا۔(ملفوظات امیر اہل سنت، 3/491)

کئی سجدۂ تِلاوت ایک ساتھ ادا کرنے کا طریقہ

سوال: اگر کسی کے کئی سجدۂ تِلاوت رہ گئے ہوں تو اُن کو ادا کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: جتنے سجدے رہ گئے ہیں وہ ادا کرے، اَللّٰہُ اَکْبَرْ کہہ کر سجدہ کرے، سجدے میں تین بار "سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی" پڑھے۔ پھر بیٹھ جائے اور دوبارہ اَللّٰہُ اَکْبَرْ کہہ کر اُسی طرح کرے، یوں جتنے سجدے ہیں سب مکمّل کرلے۔(فتاویٰ ہندیہ، 1/135) سجدۂ تِلاوت کے لئے باوُضو ہونا، قبلہ رُخ ہونا اور جگہ کا پاک ہونا ضروری ہے۔(در مختار و رد المحتار، 2/699)

جَہری نَمازوں میں "آیاتِ سجدہ" تلاوت کرنا کیسا؟

سوال: میں اِمام مسجد ہوں اور جہری نمازوں میں تَسلسُل کے ساتھ قرآن پاک سُنانے کی سَعادَت حاصل کر رہا ہوں۔ یہ اِرشاد فرمائیے کہ جہاں جہاں سجدۂ تلاوت آئے وہاں مجھے کیا کرنا چاہیے؟

www.dawateislami.net

جواب: جہاں سجدۂ تلاوت آئے گا وہاں آپ کو سجدہ کرنا ہو گا، لیکن آپ چونکہ عام نمازوں میں مُسَلْسَل قرآنِ کریم پڑھ رہے ہیں جس کی وجہ سے درمیان میں آیاتِ سجدہ آرہی ہیں، جبکہ عَوام صرف تراویح میں سجدۂ تِلاوت کرنے کی عادِی ہے، اِس لئے عام نمازوں میں آپ کا سجدۂ تلاوت کرنا عَوام کی سمجھ میں نہیں آئے گا۔ (امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ ارشاد فرماتے ہیں:) میں نے بہت پہلے ایک قصّہ کسی عالِم صاحب سے سُنا تھا کہ ایک بے نمازی شخص عید کی نماز پڑھنے گیا تو اتفاق سے نماز میں کوئی ایسا مسئلہ ہو گیا جس کی وجہ سے اِمام صاحب کو سجدۂ سَہْو کرنا پڑا، وہ بے نمازی سجدۂ سَہْو دیکھ کر چونکا اور سوچنے لگا کہ "پتا نہیں! یہ کون سا فرقہ ہے جو ایک طرف سَلام پھیر کر پھر دو سجدے کرتا ہے!!" اِس لئے ہمیں عوام کے ساتھ چلنا چاہیے۔ البتّہ سجدۂ سہو کے اَحکامات اپنی جگہ باقی رہیں گے۔ اگر آپ عام نمازوں میں آیتِ سجدہ آنے کے بعد سجدۂ تلاوت کرتے ہیں تو ہو سکتا ہے کہ آپ کے مُستَقِل نمازیوں کو یہ بات معلوم ہو لیکن کوئی اَجْنَبی آئے گا اور یہ مُعامَلہ دیکھے گا تو اُسے تعجُّب ہو گا، اِس لئے وہ کام کیا جائے جو عوام بَرداشْت کر سکے اور وہ پریشان نہ ہو۔ تَنفیرِ عوام سے بچنا ضروری ہے، ورنہ عَوام مسجد سے دُور ہو جائے گی کہ "اِمام کو دیکھو، فرض نمازوں میں سجدے کرواتا رہتا ہے۔" اور اگر کبھی سِرّی نماز میں آیتِ سجدہ تِلاوت کی اور سجدۂ تِلاوت کیا تو وہ اور بھی عجیب ہو جائے گا۔ (ملفوظات امیر اہل سنت، 9/242)

سوال: کیا آیتِ سجدہ لکھنے یا دیکھنے سے سجدہ واجب ہوتا ہے؟

جواب: نہیں، آیتِ سجدہ لکھنے یا دیکھنے سے سجدہ واجب نہیں ہوتا۔ (حلبی کبیر، ص500)

سوال: کوئی شخص اپنی نماز پڑھتے ہوئے آیتِ سجدہ سن لے تو کیا حکم ہے؟

جواب: جو شخص نماز میں نہیں اُس نے آیتِ سجدہ پڑھی اور نمازی نے سن لی تو نماز کے

www.dawateislami.net

بعد سجدہ کرے اور اگر نماز ہی میں سجدہ کر لیا تو کافی نہ ہوگا بعدِ نماز پھر کرنا ہوگا۔
(فتاویٰ ہندیہ، 1/133)

سوال: نابالغ نے آیتِ سجدہ تلاوت کی تو کیا اس پر سجدہ کرنا واجب ہوگا یا نہیں؟ نیز نابالغ نے آیتِ سجدہ تلاوت کی اور بالغ نے سُنی تو کیا سُننے سے بالغ پر سجدۂ تلاوت واجب ہو جائے گا یا نہیں؟

جواب: نابالغ اَحکامِ شَرعِیَّہ کا مُکَلَّف نہیں، لہٰذا اگر وہ آیتِ سجدہ تِلاوت کرے یا سُنے تو اس پر سجدۂ تلاوت واجب نہیں ہوگا، البتّہ اگر نابالغ نے تلاوت کی اور عاقِل بالغ مسلمان نے اس سے آیتِ سجدہ کی تلاوت سُنی تو سُننے والے پر سجدۂ تلاوت واجب ہو جائے گا۔
(مختصر فتاویٰ اہلِ سنّت، ص72)

سوال: وہ کیا صورت ہے کہ آیتِ سجدہ سُنی اور سجدہ کئے بغیر اس کا سجدہ ہو گیا؟

جواب: اگر امام سے آیت سُنی مگر امام کے سجدہ کرنے کے بعد اسی رَکعت میں شامل ہوا تو امام کا سجدہ اس کے لیے بھی ہے اور دوسری رَکعت میں شامل ہوا تو نماز کے بعد سجدہ کرے۔
(بہارِ شریعت، 1/728، حصہ:4)

سوال: نماز میں سجدۂ تلاوت کے بعد کھڑے ہو کر بغیر کچھ تلاوت کیے رکوع کرنا کیسا؟

جواب: ایسی صورت میں سجدہ ادا تو ہو جائے گا مگر ایسا کرنا مکروہ ہے۔(فتاویٰ رضویہ، 8/235ماخوذاً)

سوال: اگر کسی پر بہت سے سجدۂ تلاوت ہوں اور وہ انہیں ادا کئے بغیر مَر جائے یا ادا کرنے سے عاجِز ہو جائے تو اس کی سُبکدوشی کی کیا صورت ہوگی؟

جواب: شریعت میں سجدۂ تلاوت کا کوئی بدل یا فِدیہ نہیں ہے اسی لئے جو ادا نہ کر سکا اس پر مَرتے وقت اس بارے میں کوئی وصیت کرنا لازم نہیں۔ یا تو ادا کر لے اور ادا کرنے سے عاجز ہو تو توبہ کرے۔ اس کے علاوہ کوئی صورت نہیں۔(فتاویٰ رضویہ، 8/238ماخوذاً)

www.dawateislami.net

حافظ سجدۂ تلاوت بتانا بھول جائے تو؟

سوال: حافظ سجدۂ تلاوت بتانا بھول جائے تو کیا کرے؟

جواب: قرآن پاک میں 14 آیاتِ سجدہ ہیں۔ دَورانِ تَراویح جب کوئی آیتِ سجدہ آتی ہے تو حُفّاظِ کرام پہلے بتادیتے ہیں کہ فُلاں رَکعت میں آیتِ سجدہ ہے۔ بسا اوقات حُفّاظِ کرام بتانا بُھول جاتے ہیں اور نماز شروع کر دیتے ہیں، اب جب آیتِ سجدہ پر پہنچتے ہیں تو شَش و پَنج میں پڑ جاتے ہیں کہ اب کیا کریں؟ بعض حُفّاظ تو آیتِ سجدہ پڑھتے ہی نہیں رکوع میں چلے جاتے ہیں، اگر یہ دوسری رَکعت ہو تو ٹھیک ورنہ دوسری رَکعت میں کسی اور مَقام سے چند آیات پڑھ کر اسے پورا کرتے ہیں۔ کچھ حُفّاظ آیتِ سجدہ پڑھ کر سجدے میں چلے جاتے ہیں، مقتدیوں کو معلوم نہ ہونے کی وجہ سے کچھ رکوع میں ہوتے ہیں تو کچھ سجدہ میں، ایک عجیب سا ماحول بن جاتا ہے، حافظ صاحب کو بھی نَدامت ہونے لگتی ہے۔ ایسی صورتِ حال میں حافظ صاحب کو چاہیے کہ وہ آیتِ سجدہ پڑھ کر فوراً نماز کا رکوع کر لیں اور اس رکوع سے سجدۂ تلاوت کی نیت ہر گز نہ کریں، پھر قومہ کے بعد سجدہ کریں اور اس میں سجدۂ تلاوت کی نیت کریں، اب اس سجدہ سے سجدۂ نماز بھی ادا ہو جائے گا اور سجدۂ تلاوت بھی اور مقتدیوں نے سجدۂ تلاوت کی نیت نہ کی تو بھی ان کا سجدۂ تلاوت ادا ہو جائے گا۔

(تراویح کے فضائل و مسائل، ص32)

سوال: کس صورت میں آیتِ سجدہ پڑھے اور سنے بغیر سجدۂ تلاوت واجب ہو جاتا ہے؟

جواب: امام نے (سِرّی نماز میں) آیتِ سجدہ پڑھی تو اس صورت میں اگرچہ مقتدی نے آیتِ سجدہ نہ پڑھی اور نہ سنی مگر امام کے ساتھ اس پر بھی سجدۂ تلاوت کرنا واجب ہے۔

(فتاویٰ ہندیہ، 1/133)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

مقصد میں کامیابی کے لئے

(حنفیوں کے نزدیک قرآنِ پاک میں سجدے کی 14 آیتیں ہیں) جس مقصد کے لیے ایک مجلس میں سجدہ کی سب (یعنی 14) آیتیں پڑھ کر سجدے کرے اللہ پاک اس کا مقصد پورا فرمادے گا۔ خواہ ایک ایک آیت پڑھ کر اس کا سجدہ کرتا جائے یا سب کو پڑھ کر آخر میں 14 سجدے کرلے۔ (بہارِ شریعت، 1/728، حصہ:4 ملخصًا)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

14 آیاتِ سجدہ

(1) ﴿اِنَّ الَّذِیْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ یُسَبِّحُوْنَهٗ وَ لَهٗ یَسْجُدُوْنَ۠ ﴾ (پ9، الاعراف:206)

(2) ﴿وَ لِلّٰهِ یَسْجُدُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّ ظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ۠ ﴾ (پ13، الرعد:15)

(3) ﴿وَ لِلّٰهِ یَسْجُدُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّ الْمَلٰٓىٕكَةُ وَ هُمْ لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ ﴾ (پ14، النحل:49)

(4) ﴿اِنَّ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖۤ اِذَا یُتْلٰى عَلَیْهِمْ یَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۩ وَّ یَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ۩ وَ یَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ یَبْكُوْنَ وَ یَزِیْدُهُمْ خُشُوْعًا ۩﴾ (پ15، بنی اسرائیل:107، 108، 109)

(5) ﴿اِذَا تُتْلٰى عَلَیْهِمْ اٰیٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ بُكِیًّا ۩﴾ (پ16، مریم:58)

(6) ﴿اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِی الْاَرْضِ وَ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ وَ النُّجُوْمُ وَ الْجِبَالُ وَ الشَّجَرُ وَ الدَّوَآبُّ وَ كَثِیْرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ وَ كَثِیْرٌ حَقَّ عَلَیْهِ الْعَذَابُ ؕ وَ مَنْ یُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ ۩﴾ (پ17، الحج:18)

www.dawateislami.net

(7) ﴿وَ اِذَا قِیْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَ مَا الرَّحْمٰنُ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَ زَادَهُمْ نُفُوْرًا ﴿۶۰﴾﴾ (پ19، الفرقان:60)

(8) ﴿اَلَّا یَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِیْ یُخْرِجُ الْخَبْءَ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ یَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَ مَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ﴿۲۶﴾﴾ (پ19، النمل:25،26)

(9) ﴿اِنَّمَا یُؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ سَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ هُمْ لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۱۵﴾﴾ (پ21، السجدۃ:15)

(10) ﴿فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَ خَرَّ رَاكِعًا وَّ اَنَابَ ﴿۲۴﴾ فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ وَ اِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَ حُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۲۵﴾﴾ (پ23، صٓ:24،25)

(11) ﴿وَ مِنْ اٰیٰتِهِ الَّیْلُ وَ النَّهَارُ وَ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ ؕ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَ لَا لِلْقَمَرِ وَ اسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِیْنَ عِنْدَ رَبِّكَ یُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّیْلِ وَ النَّهَارِ وَ هُمْ لَا یَسْـَٔمُوْنَ ﴿۳۸﴾﴾ (پ24، حٰمٓ السجدۃ:37،38)

(12) ﴿فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَ اعْبُدُوْا ﴿۶۲﴾﴾ (پ27، النجم:62)

(13) ﴿فَمَا لَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَ اِذَا قُرِئَ عَلَیْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا یَسْجُدُوْنَ ﴿۲۱﴾﴾ (پ30، الانشقاق:20،21)

(14) ﴿وَ اسْجُدْ وَ اقْتَرِبْ ﴿۱۹﴾﴾ (پ30، العلق:19)

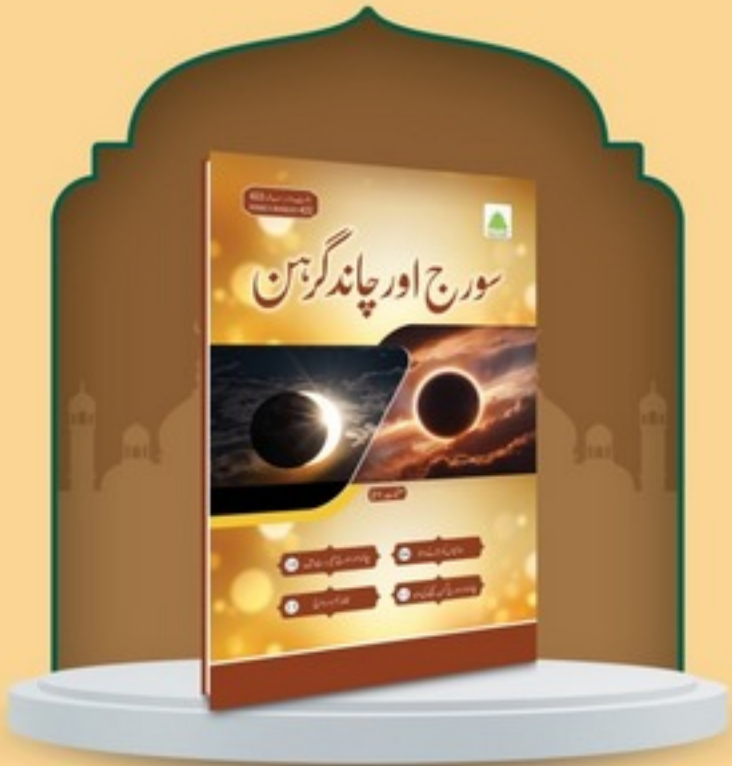
صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ علٰی مُحَمَّد

یہ رِسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اَعراس اور جلوسِ میلاد وغیرہ میں مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مَدَنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کر کے ثواب کمایئے، گاہکوں کو بہ نیّتِ ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دُکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنایئے، اخبار فروشوں یا بچّوں کے ذریعے اپنے محلّے کے گھر گھر میں ماہانہ کم از کم ایک عدد سنّتوں بھرا رسالہ یا مَدَنی پھولوں کا پمفلٹ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچایئے اور خوب ثواب کمایئے۔

www.dawateislami.net

اگلے ہفتے کا رسالہ



فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net